دی سٹی اسکول

نارتھ ناظم آباد بوائز کیمپس

دوسری عنواناتی آزمائش برائے میعادِ اوّل،

نومبر ۲۰۱۹ء (پرچہ 'الف')

نام:______________ جماعت: ہشتم/فریق: ________ تاریخ: ______________ **کل نشانات: ۲۵/**

لکھنؤ میں بالائی کی تیاری پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔انگریزی میں اس کو' کریم' کہتے ہیں۔بالائی کو پرانی زبان میں ملائی کہتے ہیں۔آصف الدولہ بہادر نواب اودھ نے اس کا نام ملائی کے عوض بالا رکھ دیا۔اس لیے کہ یہ دودھ کے اوپر کی چیز ہے۔اوپر کو فارسی میں 'بالا' کہتے ہیں ۔اہلِ لکھنؤ کو اپنے فرماں روا کا یہ تصرف بہت پسند آیا اور بالائی کا لفظ زبانوں پر اس قدر چڑھ گیا کہ اب لکھنؤ میں سوائے دیہاتیوں یا جاہلوں کے سب اسے بالائی ہی کہتے ہیں اور ملائی کا لفظ کسی مہذب شخص کی زبان پر باقی نہیں رہا۔

اس پر مولوی محمد حسین آزاد نے آبِ حیات میں اعتراض کر دیا۔ان کی رائے میں 'ملائی' کا لفظ بالائی سے زیادہ لطیف و فصیح ہے۔کسی لفظ کو محض اپنے مذاق کے اعتبار سے غیر فصیح کہہ دینا میرے نزدیک ایک بے معنی سی چیز ہے۔اس لیے کہ ہر جماعت کو وہی الفاظ اپنے ذوق میں اچھے لگتے ہیں جو ان لوگوں کی زبان پر چڑھے ہوں اور ان کے لہجے اور محاورے سے مانوس ہو گئے ہوں۔جن شہروں کے لوگ ملائی کہتے ہیں ان کو بے شک بالائی کا لفظ گراں گزرتا ہوگا اور ان کی زبان سے نا آشنا ہوگا مگر جس شہر میں لوگ بالائی کہتے ہیں اور یہی لفظ ان کے محاورے میں شامل ہو گیا ہے ان کو جو فصاحت بالائی میں نظر آتی ہے وہ ملائی میں ممکن نہیں۔ان کو ملائی جاہلوں کا لفظ معلوم ہوتا ہے۔فصاحت و لطافتِ زبان کا اندازہ کسی خاص ذوق یا کسی خاص منطق سے نہیں ہوتا ہے بلکہ جو لوگ اہلِ زبان مان لیے جاتے ہیں فقط ان کا ذوق اور محاورہ معیار قرار پا جاتا ہے اور سب کو بغیر کسی منطق کے ان کی پیروی کرنا پڑتی ہے لیکن دونوں صحیح ہیں۔ملائی اہلِ دہلی کے نزدیک اور بالائی اہلِ لکھنؤ کے نزدیک۔

۱۔ آصف الدولہ نے ملائی کو بالائی کیوں کہا؟ (۲)

۲۔ آزاد نے لفظ بالائی پر کیا اعتراض کیا؟ (۴)

۳۔ ملائی اور بلائی میں کون سا لفظ درست ہے؟ (۲)

۴۔ دودھ سے کیا کیا چیزیں تیار کی جا سکتی ہیں؟ (۲)

۵۔ ملائی کے بارے میں مشہور محاورہ تحریر کریں؟ (۱)

سوال نمبر۲۔ عبارت سے منتخب کیے گئے الفاظ کو معیاری جملوں میں استعمال کریں۔ (۳)

	الفاظ	جملے
۱	اعتراض	
۲	اعتبار	
۳	پیروی	

سوال نمبر۳۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی ترجمہ لکھیں۔ (۴)

الفاظ	انگریزی ترجمہ	الفاظ	انگریزی ترجمہ
جاہل		نزدیک	
مہذب		محاورہ	

سوال نمبر۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد عبارت سے تلاش کر کے لکھیں۔ (۲)

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نئی		دور		موت		دھوکا	

سوال نمبر۵: دیئے گئے ضرب الامثال کے مفاہیم تحریر کریں۔ (۲)

۱۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل

۲۔ اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر

سوال نمبر۱۱۔ کہانی جگنو اور ہم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ (۳)

دی سٹی اسکول

نارتھ ناظم آباد بوائز کیمپس

دوسری عنواناتی آزمائش برائے میعادِ اول،

نومبر ۲۰۱۹ء (پرچہ "ب")

نام: ____________ جماعت: ہشتم/فریق: ______ تاریخ: ____________ **کل نشانات: ۲۵/**

سوال نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں دیں۔

ہم چاروں دوستوں نے گرمیوں کی چھٹیوں میں پاکستان کے خوبصورت شمالی علاقوں کی سیر کا پروگرام بنایا۔ ہم لاہور سے ہوتے ہوئے اسلام آباد کی سیر کرتے ہوئے مری پہنچے۔ وہاں ہوٹل میں قیام کیا۔ ہوٹل میں ایک شخص ملا جس کا نام کریم تھا۔ اس نے نواحی پہاڑوں کا ذکر کیا اور ان کی تعریف کے پل باندھے۔ ہم سب کو اس جگہ کو دیکھنے کا تجسس بڑھ گیا، لہٰذا ہم لوگوں نے شام ہی کو روانہ ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ ہم نے ایک جیپ کے ڈرائیور سے بات کی مگر وہ رات کے وقت اس راستے پر جانے کو راضی نہ ہوا۔ جیپ کا ڈرائیور جس کا نام ماجد تھا کہنے لگا کہ راستہ بہت خطرناک ہے، رات کو لٹیرے اس راستے پر لوٹ لیتے ہیں اور کچھ پراسرار واقعات بھی کبھی کبھی رونما ہوتے ہیں اس بات کو ہم نے وہم کا نام دے کر ٹال دیا اور بے حد اصرار کے بعد اس کو راضی کرلیا، لہٰذا ہمارا مختصر سا قافلہ روانہ ہوگیا۔ سڑک کے ایک طرف کھائی تھی اور دوسری طرف پہاڑ۔ ان پہاڑوں کے راستے اور اس علاقے سے متعلق معلومات ہمیں ماجد سے ملیں۔ رات تقریباً نو بجے کا وقت تھا ہم پہاڑیوں کے بیچوں بیچ چلے جا رہے تھے۔ تقریباً ایک گھنٹہ سفر کرتے ہوئے گزرا تھا کہ جیپ اچانک بند ہوگئی اور کسی صورت چل نہ سکی۔ راستہ بھی سنسان تھا۔ کافی کوشش کے بعد ماجد نے جیپ سے اترنے کے لئے کہا، اترنے کے بعد جیپ کو دھکا لگانا شروع کیا مگر بے سود ثابت ہوا۔ ڈرائیور کا کہنا تھا کہ آگے ڈھلان آنے والی ہے پھر گاڑی خود چل پڑے گی۔ دھکا لگاتے ہوئے ہم تھک کر چور ہو چکے تھے۔ اتنے میں محسوس ہوا کہ دھکا لگانا آسان ہوگیا ہے اور جیپ خود بخود لڑھکنے لگی ہے۔ یکا یک جیپ کی رفتار تیز ہوگئی ہم اتنے تھک چکے تھے کہ دوڑ کر سوار ہونے کا سوال ہی نہیں تھا۔ ہم ڈرائیور کو رکنے کو کہتے رہے مگر اس نے تو جیسے ایک نہ سنی اور دیکھتے ہی دیکھتے جیپ ہم سے بہت دور چلی گئی۔

۱۔ **دوستوں نے کن علاقوں کی سیر کا پروگرام بنایا؟** **۱/**

____

۲۔ **ہوٹل سے یہ دوست کیوں پہاڑی علاقوں کی طرف چل پڑے؟** **۲/**

____

____

۳۔ جیپ کا ڈرائیور رات کو جانے سے کیوں ہچکچا رہا تھا؟ /۲

____

____

____

۴۔ جیپ اچانک کیوں تیز ہوگئی؟ /۱

____

۵۔ آپ کے خیال میں ڈرائیور نے گاڑی کیوں نہیں روکی ہوگی؟ /۲

____

____

۶۔ عبارت کا موزوں عنوان منتخب کریں۔ /۱

____

۷۔ درج ذیل اردو الفاظ کا انگریزی ترجمہ لکھیں؟ /۴

۱۔ قیام__________ ۲۔ تعریف__________ ۳۔راضی__________ ۴۔محسوس__________

۸۔ درج ذیل الفاظ کو معیاری جملوں میں استعمال کریں۔ /۳

	الفاظ	جملے
۱	واقعات	
۲	روانہ	
۳	کوشش	

۹۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد تلاش کرکے لکھیں؟ /۳

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
قریب		مشکل		کھول	

۱۰۔ دیئے گئے ضرب الامثال کے مفاہیم تحریر کریں۔ /۲

۱۔ جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام

۲۔ اپنی گلی میں تو کتا بھی شیر ہوتا ہے

۱۱۔ کہانی جگنو اور ہم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ /۳